سوال

ٹیٹو کو جلا کر ختم کر سکتے ہیں

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جسم کے کسی بھی حصے پر ٹیٹو بنانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیٹو بنانے سے منع کیا ہے بلکہ لعنت فرمائی ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللَّهُ الوَاصِلَةَ وَالمُسْتَوْصِلَةَ، وَالوَاشِمَةَ وَالمُسْتَوْشِمَةَ (صحيح البخاري، اللباس: 5933)

اللہ تعالیٰ نے بالوں کے ساتھ بال پیوند کرنے والی اور کروانے والی، نیز سرمہ بھرنے والی اور بھروانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

1. اگر کسی نے ٹیٹو بنانے کی حرمت کا پتہ ہونے کے باوجود اس گناہ کا ارتکاب کیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے، اس پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرے۔

2. اگر وہ ٹیٹو آگ کے ساتھ یا کسی اور چیز سے ختم ہو سکتا ہے اور کسی نقصان کا اندیشہ بھی نہیں ہے تو اس ٹیٹو کو ختم کروائے، اگر اسے ختم کرنے سے انسان کو نقصان ہو سکتا ہے، جیسے کسی زخم لگنے کا خدشہ ہے یا جسم کے بدصورت ہونے کا ڈر ہے تو پھر اس کے باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال